چند ایسے نیک اعمال جن پر باری تعالیٰ کی طرف سے مغفرت کا وعدہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ واسِعِ الْمَغْفِرَةِ وَالْأَجْرِ، يَغْفِرُ لِلْمَرْءِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، فَاللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ)[1].

برادران اسلام میرے عزیز دوستو! . اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہُ نے رمضان المبارک میں ہمارے لئے اپنی رحمت ومغفرت کے دروازے کھلے رکھے اور روزہ ،نیک اعمال اور احسان وکرم کی برکت سے اپنی معافی اور اپنے کرم کے جھروکے کھلے رکھےبلاشبہ ہمارا ربِّ کریم سبحانہ وتعالیٰ بڑی شان والا ہے (هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ)[2] وہی اس بات کا اہل ہےکہ اس سے ڈرا جائے اور وہی اس کا اہل ہےکہ لوگوں کی مغفرت کرے،اس کے بندے جب تک اس سے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں اور مُعافی مانگتے رہتے ہیں اور نیک اعمال پر قائم رہتے ہیں تو وہ ان کی مغفرت کردیتا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے:(وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى)[3] اور یہ

(١) المائدة: ٨.
(٢) المدثر: ٥٦.
(٣) طه: ٨٢.

حقیقت ہے کہ جو شخص توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر قائم رہے تو میں اس کیلئے بڑی مغفرت اور بڑی بخشش والا ہوں ،اور جن نیک اعمال کی برکت سے اللہ جل جلالہ سابقہ گناہوں کو معاف کردیتا ہے ان میں یہ بھی شامل ہے کہ مؤمن بندہ اچھی طرح وضو کرے پھر خشوعِ قلب کے ساتھ اپنے رب کیلئے نماز ادا کرے چنانچہ نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ نے ایک دن وضو کیا پھر فرمایا:«مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»(١). جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے جبکہ نماز کے دوران اس کادل وسوسہ (اور دنیا کی سوچ) میں مشغول نہ ہوتو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دے گا اسی طرح مؤمن بندہ جب مسجد جاتا ہے اوروہاں جماعت کا انتظار کرتا ہےتو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہ معاف کردیتا ہےاور اس کے درجات بہت زیادہ بلند کردیتا ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے زیادہ قدم چل کر مسجد تک آنے کا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار کا تذکرہ کیا پھر فرمایا :«مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ، وَمَاتَ بِخَيْرٍ، وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ»(٢). جو شخص ایسا کرے گا وہ بھلائی کی زندگی گزارے گا، اور بھلائی کے ساتھ وفات پائے گا اور اپنے گناہوں سے اس

---

(١) متفق عليه.
(٢) أحمد: ١٦٦٢١، والترمذي: ٣٢٣٣.

طرح پاک و صاف ہو جائے گا جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک و صاف تھا یعنی اللہ تعالیٰ اس کی پچھلی تمام خطاؤں اور گناہوں کو معاف کردے گا اور اس کے درجات کو بہت زیادہ بلند کردے گا

نیک اعمال کا اہتمام کرنے والو! جب بندہ امام کی اقتداء میں نماز ادا کرتا ہے اور اخلاصِ قلب سے اس کے ساتھ آمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ مغفرت وعطاء کے ذریعے اس کو تکریم سے نوازتا ہے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ، فَأَمِّنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ؛ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[۱]. جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہا کرو کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ ہوتی ہے تو اسکے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، پھر جب مؤمن بندہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرتا ہے اور «سُبْحَانَ اللهِ» «اَلْحَمْدُ لِله» اور «اَللهُ أَكْبَر» پڑھتا ہے تو اس کی خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمین ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: «مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ؛ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ»[۲]. جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار «سُبْحَانَ اللهِ» ۳۳ بار «اَلْحَمْدُ لِله» اور ۳۳ بار «اَللهُ

(۱) متفق عليه.
(۲) مسلم: ۵۹۷.

اَكْبَر» پڑھے یہ کل ۹۹ ننانوے ہوگئے پھر سو کا عدد پورا کرنے کیلئے یہ دعا پڑھے «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (ان دعاوں کی برکت سے) اسکی خطائیں معاف ہوجاتی ہیں اگر چہ وہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں، یا اللہ! ہمیں ان اعمال کی توفیق دیدے جن کو تو پسند کرتا ہے اور جن سے تو راضی ہوتا ہے نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد عربی ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے ،جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ).

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ، يَغْفِرُ لِعِبَادِهِ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

مغفرتِ الٰہی کی امید رکھنے والو! رب ارحم الراحمین اس بندے کے پچھلے گناہ معاف کردیتا ہے جو اس کی نعمتوں پر شکر ادا کرتا ہے اور اس کی عطاؤں پر اس کی حمد وثناء کرتا ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ: » جو شخص کوئی کھانا کھائے پھر یہ دعا پڑھے «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ: » ساری حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا، اور میری اپنی سعی وتدبیر اور قوت وطاقت کے بغیر محض اپنے فضل سے مجھے

یہ عطا فرمایا، تو اس دعا کی برکت سے اس کے گذشتہ گناہ معاف کردئے جاتے ہیں اسی حدیث پاک میں آگے مذکور ہے: «وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ: »اور جو شخص کوئی کپڑا پہنے پھر یہ دعا پڑھے: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ؛ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[1]. ساری حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، اور میری اپنی سعی و تدبیر اور قوت وطاقت کے بغیر محض اپنے فضل سے مجھے یہ عطا فرمایا، تو اس دعا کی برکت سے اس کے گذشتہ گناہ معاف کردئے جاتے ہیں، آخر میں دعا ہے کہ یا اللہ! اے وسیع مغفرت والے! اے عظیم معافی دینے والے! اے معاف کرنے والے کریم! اے کرم کرنے کیلئے رحمت کے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے! ہم تجھ سے سؤال کرتے ہیں کہ ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور اپنی جانب سے ہمیں رحمت واحسان اور فضل ورضوان عطا کردے یا اللہ! ہم تجھ سے ہدایت، تقوی، پاکدامنی کا اور لوگوں سے استغناء کا سؤال کرتے ہیں ** وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ يَا رَبَّنَا أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَإِلَيْكَ السَّلَامُ، فَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.

---

(١) أبو داود: ٤٠٢٣، والطبراني في المعجم الكبير ١٨١/٢٠ واللفظ له.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.